طرق و أسانید حدیث

"یا فاطمة إن الله لیغضب لغضبك ویرضی لرضاك"

مرتب

خسرو قاسم

طرق وأسانيد حديث

”یا فاطمة إن اللّٰہ لیغضب لغضبك ویرضی لرضاك“

مرتب

خسرو قاسم

نام کتاب : طرق وأسانيد حديث

''يا فاطمة إن الله ليغضب لغضبك

ويرضى لرضاك''

جمعہ ورتبہ : خسرو قاسم

صفحات : ١٦

سن اشاعت : 2019

ملنے کا پتہ

امام جعفر صادق فاؤنڈیشن (اہل سنّت)

موڈاسہ، گجرات، انڈیہ

فاؤنڈر اینڈ چریمین

ڈاکٹر شہزاد حسین قاضی

(M) 85110 21786

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

ابن تیمیہ اپنی کتاب ''منہاج السنۃ'' میں لکھتے ہیں:

''ورووا جميعاً أن النبي ﷺ قال: يافاطمة ! إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك، فهذا كذب منه، مارووا هذا عن النبي ﷺ، ولايعرف هذا في شئ من كتب الحديث المعروفة ولا له إسناد معروف عن النبي ﷺ، لا صحيح ولا حسن''۔

(منہاج السنۃ ج۴، ص۲۴۸)۔

ابن تیمیہ کہتے ہیں کہ ان تمام راویوں نے یہ حدیث روایت کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اے فاطمہ! بے شک اللہ تعالی تیرے ناراض ہونے سے ناراض ہوتا ہے اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے'' یہ جھوٹ ہے، نبی اکرم ﷺ سے ایسی روایت نہیں ہے، اور نہ ہی حدیث کی مشہور کتابوں میں اس کا ذکر ہے اور نہ ہی اس کی کوئی معروف سند ہے، نہ صحیح اور نہ حسن۔

ابن تیمیہ کا اہل بیت اطہار سے بغض وعداوت مشہور ومعروف ہے، جس کو حافظ ابن حجر نے بھی الدُررالکامنہ میں نقل کیا ہے۔ منہاج السنہ میں انھوں نے فضائل اہل بیت کی ساری صحیح اور متواتر احادیث تک کو موضوع قرار دے دیا ہے۔

سیدہ فاطمہ کے فضائل میں کثرت سے احادیث نبوی مروی ہیں جن میں سے ایک یہ ہے۔ اس حدیث کے شواہد میں سے وہ متواتر حدیث بھی ہے جسے بخاری اور مسلم نے

روایت کیا ہے۔" فاطمہ میرا ٹکڑا ہے، جس نے اُسے غضب ناک کیا اُس نے مجھے غضب ناک کیا"۔ اب قارئین خود فیصلہ کرلیں کہ جس کے اوپر مصطفیٰ ﷺ غضب ناک ہوں گے، تو کیا اللہ اُس کے اوپر غضب ناک نہیں ہوگا۔

یہ ایک مشہور حدیث ہے، جسے مختلف حفاظ اور محدثین نے اپنی کتب میں نقل کیا ہے، جن میں سے کچھ یہ ہیں:

۱۔	ابوزرعہ رازی	۲۔	ابن ابوحاتم رازی
۳۔	ابوالقاسم طبرانی	۴۔	حاکم نیساپوری
۵۔	ابونعیم اصفہانی	۶۔	ابوالقاسم ابن عساکر
۷۔	متقی ہندی	۸۔	ابوالحجاج مزی
۹۔	ابن اثیر جزری	۱۰۔	جلال الدین سیوطی

ہم نے اس مختصر کتابچے میں اس روایت کے مختلف طرق اور اسناد جمع کیے ہیں۔ اللہ سے میری دعا ہے کہ تادمِ آخر اسی طرح میں فضائلِ اہل بیت اطہار کی اشاعت کرتا رہوں۔ آمین

خسرو قاسم
Assistant Professor
Mechanical Engineering Department,
A.M.U. Aligarh

حدیث "يا فاطمة إن الله ليغضب لغضبك ويرضى لرضاك" کے مختلف الفاظ وطرق

(1) کنز العمال – المتقی الهندی – ج12 – ص111

34237إن الله عز وجل ليغضب لغضب فاطمة ويرضى لرضاها (الديلمی عن علی). اللہ تعالیٰ حضرت فاطمہؓ کے غصہ ہونے سے ناراض اوران کے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

34238يا فاطمة! إن الله ليغضب لغضبك ويرضى لرضاك. اے فاطمہ! بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(ع، طب، ك وتعقب (1) وأبو نعيم فی فضائل الصحابة وابن عساكر عن علی).

(٢) مجمع الزوائد – الهيثمی – ج9 – ص203

وعن علی قال قال رسول الله ﷺ: إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك. رواه الطبرانی واسناده حسن.

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(٣) الآحاد والمثانی – الضحاك – ج5 – ص363

(2959) حدثنا عبدالله بن سالم المفلوج وكان من خيار الناس نا حسين بن زيد بن علی بن الحسين بن علی بن أبی طالب عن عمر بن علی عن جعفر بن محمد عن أبيه عن علی بن الحسين بن علی عن علی رضی الله عنه عن النبی ﷺ أنه قال: فاطمة ! ان الله يغضب لغضبك ويرضى لرضالك.

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(٤) المعجم الكبير –الطبراني– ج1– ص108

(182) حدثنا محمد بن عبدالله الحضرمي حدثنا عبدالله بن محمد بن سالم القزاز حدثنا حسين بن زيد بن على عن على بن عمر بن على عن جعفر بن محمد عن أبيه عن على بن الحسين عن الحسن بن على رضى الله رضى الله تعالىٰ عنه عن على رضى الله تعالىٰ عنه قال قال رسول الله ﷺ لفاطمة رضى الله تعالىٰ عنها أن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك.

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالی تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(٥) نظم درر السمطين– الزرندى الحنفى– ص177–178

قول النبى لفاطمة: إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك .

عائشة (رض) قالت: كان رسول الله (ﷺ) يكثر من تقبيل فاطمة (رض) فقلت يا رسول الله (ﷺ) أراك تكثر من تقبيل فاطمة فقال: أنى إذا اشتقت إلى رائحة الجنة قبلتها، وقد روى ابن عباس (رض) ان النبى (ﷺ) قال: ريح الولد من ريح الجنة، عائشة (رض) أنها سألت أى الناس كان أحب إلى رسول الله (ﷺ) قالت: فاطمة، فقيل: من الرجال قالت زوجها.

نبی ﷺ کا قول سیدہ فاطمہ کے لیے کہ اللہ اُن کے غضب سے غضب ناک اور اُن کی رضا سے راضی ہوتا ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہؓ کو بہت زیادہ بوسہ لیا کرتے تھے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ فاطمہؓ کو بہت بوسہ لیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب مجھے جنت کی خوشبو کا اشتیاق ہوتا ہے، میں فاطمہ کو بوسہ لے لیتا ہوں۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت کیا گیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اولاد کی خوشبو جنت کی خوشبو میں سے ہے۔

حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ کون محبوب تھا؟ فرمایا: حضرت فاطمہؓ، پوچھا گیا: مردوں میں؟ فرمایا: فاطمہؓ کے شوہر۔

روى علي بن عمر بن علي عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جده عن الحسين بن علي عن علي بن أبي طالب (رض) ان النبي (ص) قال لفاطمة: ان الله يغضب لغضبك.

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض ہوتا ہے۔

(٦) معجم الرجال والحديث- محمد حياة الأنصاري- ج1- ص112

وقال الطبراني: حدثنا بشر بن موسى ومحمد بن عبدالله الحضرمي قالا: حدثنا عبدالله بن سالم قال: حدثنا حسين بن زيد بن علي وعلي بن عمر بن علي، عن جعفر بن محمد، عن أبيه، عن علي بن الحسين، عن الحسين بن علي، عن علي عليهم السلام قال: قال رسول الله ﷺ لفاطمة الزهراء سلام الله عليها: "إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك".

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

وقال الحاكم: أبو العباس محمد بن يعقوب "ثنا الحسن بن علي بن عفان العامري وأخبرنا محمد بن علي بن دحيم الكوفة" ثنا أحمد بن حاتم بن أبي غزرة قالا: ثنا عبدالله بن محمد بن سالم، ثنا حسين بن زيد بن علي، عن عمر بن علي، عن جعفر بن محمد، عن أبيه، عن علي بن الحسين، عن أبيه، عن علي عليه السلام قال:

قال رسول الله ﷺ لفاطمة الزهراء سلام الله عليها: ان الله ليغضب لغضبك ويرضى لرضاك" ("المستدرك" (154/3)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالی تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

هذا حديث حسن صحيح صححه الحاكم وحسنه الهيثمی وله شاهد من حديث عبدالله بن الزبير، والمسور بن مخرمة وأصله ثابت فی الصحيحين.

حاکم فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے، ہیثمی نے اسے حسن کہا ہے اور اس کی شاہد حدیث بھی ہے اور اس کی اصل صحیحین میں بھی موجود ہے۔

(٧) تاريخ مدينة دمشق —ابن عساكر— ج3—ص155—156

أخبرنا أبو منصور عبدالرحمن بن محمد بن عبدالواحد بن الحسين أبو الحسين محمد بن علی بن محمد بن عبيد الله بن المهتدی أنبأنا أبو حفص عمر بن أحمد بن عثمان أنبأ عبدالله بن محمد البغوی أبنأنا أبو معمر الهذلی أنبأنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن ابن أبی مليكة عن المسور بن مخرمة أن رسول الله (ﷺ) قال: إنما فاطمة بضعة منی يؤذينی ما آذاها ويغضبنی ما أغضبها. انتهی رواه مسلم فی صحيحه عن أبی معمر.

حضرت مسور بن مخرمہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جس چیز سے اسے تکلیف ہوتی ہے، اس سے مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے اور جس چیز سے اسے ناراضی ہوتی ہے، اس سے مجھے بھی ناراضگی ہوتی ہے۔

أخبرنا أبو القاسم علی بن عبدالله بن إبراهيم الحسينی أنبأنا أبو الحسين محمد بن عبدالرحمن بن عثمان التميمی أنبأنا القاضی أبو بكر يوسف بن القاسم الميانجی ،أخبرنا أبو محمد هبة الله بن سهل بن عمر الفقيه أنبانا أبو عثمان سعيد بن محمد العدل أنبانا أبو عمرو محمد بن احمد الحيری قالا أنبانا أبو يعلی الموصلی أنبانا عبدالله بن محمد بن سالم الحيری المفلوج كوفی نا حسين بن زيد عن علی بن عمر بن علی عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جده عن الحسين بن علی عن

على أن النبى (ﷺ) قال لفاطمة :

يـا فـاطـمة إن الـله تبارك وتعالىٰ ليغضب وقال الحيرى يغضب لغضبك ويرضى لرضاك .

صـحيح مسلم 44كتـاب فـضـائل الصحابة (15) بـاب فضائل فاطمة، حديث 99ص 1905.

وانظر مسند احمد 282/6وابن سعد 247/2.

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(۸) اسد الغابة –ابن الأثير– ج5– ص522

وأخبرنا يحيى بن محمود أذنا باسناده عن ابن أبى عاصم قال أخبـرنـا عبـدالـلـه بـن عـمـر بن سالم المفلوج وكان من خيار المسلمين عـنـدى حـدثـنـا حسيـن بـن زيد بن على ابن الحسين بن على ابن أبى طـالب عن عمر بن على عن جعفر بن محمد عن أبيه عن على بن حسين بن على عن حسين بن على:

عـن عـلـى ان الـنبـى ﷺ قـال لـفـاطمة ان الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك.

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(۹) تهذيب الكمال – المزى– ج35– ص250

وقـال ابـن ابى مليكة عن المسور بن مخرمة: سمعت رسول الله ﷺ يقول: "إنما فاطمة بضعة منى يريبنى ما رابها ويؤذينى ما آذاها".

مسند احمد: 293/1، والحاكم: 594/2.

حضرت مسور بن مخرمہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جس چیز سے اسے تکلیف ہوتی ہے، اس سے مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے اور جس چیز سے اسے ناراضی ہوتی ہے، اس سے مجھے بھی ناراضگی ہوتی ہے۔

ورويـنا عن على بن الحسين، عن الحسين بن على، عن على، قال: قال رسول الله ﷺ لفاطمة: "إن الله يرضى لرضاك ويغضب لغضبك".

البخاري: 67/7، ومسلم (2449)، وأبو داؤد (6029)، والترمذى (3866).

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(١٠) ميزان الاعتدال – الذهبى – ج1– ص535

2002 – الحسين بن زيد (ق) بن على بن الحسين بن على العلوى، أبو عبدالله الكوفى. عن أبيه وأعمامه: أبى جعفر الباقر، وعمر، وعبدالله، وأم على، وعدة من آل على. وعنه ابناه: إسماعيل، ويحيى، وعبد الرواجى، وأبو مصعب الزهرى، وإبراهيم ابن المنذر، وعلى بن المدينى، وقال: فيه ضعف، وقال أبو حاتم: يعرف وينكر. وقال ابن عدى، وجدت فى هديثه بعض النكرة، وأرجو أنه لا بأس به. ثم قال: أنبأنا أبو يعلى، أبنانا عبدالله بن محمد بن سالم، حدثنا حسين بن زيد، عن على بن عمر على، عن جعفر بن محمد، عن أبيه، عن جده، عن الحسين بن على، عن أبيه، أن النبى ﷺ قال لفاطمة: إن الله يغضب لغضبك، ويرضى لرضاك.

حضرت حسینؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(١١) ميزان الاعتدال – الذهبى– ج2– 492

4560– عبدالله بن محمد بن سالم القزاز المفلوج. ما علمت به باسا. قد حدث عنه أبو داؤد والحفاظ إلا انه أبى بما لا يعرف.

الطبرانى، حدثنا بشر بن موسى، ومطين، قالا: حدثنا القزاز، حدچنا حسين ابن زيد بن على، وعلى بن عمر بن على، عن جعفر بن محمد،

عن أبيه، عن جده، عن الحسين بن علي، عن أبيه، قال: قال رسول الله ﷺ لفاطمة إن الله يغضب لغضبك، ويرضى لرضاك. رواه أبو صالح المؤدب في مناقب فاطمة عن ابن فاذشاة عنه.

حضرت حسینؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(١٢) الإصابة– ابن حجر– ج8– ص265

وفي الصحيحين عن المسور بن مخرمة سمعت رسول الله ﷺ على المنبر يقول: فاطمة بضعة مني يؤذيني ما آذاها ويريبني ما رابها.

حضرت مسور بن مخرمہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر ارشاد فرماتے ہوئے سنا:: فاطمہؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جس چیز سے اسے ایذاء ہوتی ہے، اس سے مجھے بھی ایذاء ہوتی ہے اور جس چیز سے اسے تکلیف ہوتی ہے، اس سے مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے۔

وعن علي بن الحسين بن علي عن أبيه عن علي قال قال النبي ﷺ لفاطمة إن الله يرضى لرضاك ويغضب لغضبك.

حضرت حسینؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(١٣) الإصابة –ابن حجر –ج8– ص266

وأخرج بن أبي عاصم عن عبدالله بن عمرو بن سالم المفلوج بمسند من أهل البيت عن علي أن النبي ﷺ قال لفاطمة إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك.

اہل بیت کے سلسلۂ سند سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

وأخرج الترمذي من حديث زيد بن أرقم أن رسول الله ﷺ قال

على وفاطمة والحسن والحسين أنا حرب لمن حاربهم وسلم لمن سالمهم.

حضرت زید بن ارقمؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علی، فاطمہؓ اور حسن وحسین سے جو جنگ کرے، اس سے میری جنگ ہے، اور جو ان سے صلح کرے، اس سے میری صلح ہے۔

(١٤) تهذيب التهذيب – ابن حجر – ج12 – ص392

وقال ابن أبي مليكة عن المسور مرفوعا: فاطمة بضعة مني يربني ما رابها ويؤذيني ما آذاها.

حضرت مسور بن مخرمہؓ مرفوعاً روایت کرتے ہیں: فاطمہؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جس چیز سے اسے تکلیف ہوتی ہے، اس سے مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے، جس چیز سے اسے ایذاء ہوتی ہے، اس سے مجھے بھی ایذاء ہوتی ہے۔

وعن علي ابن الحسين عن أبيه عن علي قال قال رسول الله ﷺ لفاطمة: إن الله تعالى يرضى لرضاك ويغضب لغضبك مناقبها كثيرة جدا.

حضرت حسینؓ اپنے والد حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(١٥) إمتاع الاسماع – المقريزي – ج4 – ص196

وقال بشر بن إبراهيم عن الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير، عن أبيه عن أبي هريرة، عن النبي ﷺ قال: إنما سميت فاطمة لأن الله فطم من أحبها من النار.

وقال علي بن عمر بن علي: إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك.

حضرت ابو ہریرہؓ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہؓ کے نام کی وجہ ہے کہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے چھٹکارا دے دیا ہے۔

ایک دوسری روایت میں ہے: بے شک اللہ تعالیٰ تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(١٦) مستدرك الحاكم ١٤١/٣

حدثنا أبوالعباس محمد بن يعقوب ثنا الحسن بن على بن عفان العامری وأخبرنا محمد بن على بن دحيم بالكوفة ثنا أحمد بن حاتم بن أبی غرزة قالا:ثنا عبدالله بن محمد بن سالم ثنا حسين بن زيد بن على عن عمر بن على عن جعفربن محمد عن أبيه عن على بن الحسينؓ عن أبيه علیؓ قال:قال رسول اللهﷺ لفاطمة:إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك.

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالی تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(١٧) المعجم الكبير للطبرانی ٤٢/١

حدثنا محمد بن عبدالله الحضرمی حدثنا عبدالله بن محمد بن سالم القزازحدثنا حسين بن زيد بن على عن على بن عمر بن على عن جعفر بن محمد عن أبيه عن على بن الحسينؓ عن أبيه علیؓ قال:قال رسول اللهﷺ لفاطمة:إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك.

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالی تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(١٨) حدثنا عبدالله بن محمد بن سالم ،حدثنا حسين بن زيد،عن على بن عمر بن على،عن جعفر بن محمد،عن أبيه ،عن جده عن الحسين بن علیؓ عن علیؓ قال:قال رسول اللهﷺ :يا فاطمة!إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك.

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:اے فاطمہ! بے شک اللہ تعالی تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

(١٩) جامع الأحاديث للسيوطی ٢٣,٣٥٩—٣٦٠

"يا فاطمة ! إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك.

أخرجه أبويعلى فی المعجم (١٩٠/١، رقم:٢٢٠) والطبرانی

١٠٨/١،رقم:١٨٢)،قال الهيثمي (٩/٢٠٣) إسناده حسن. والحاكم (١٦٧/٣،رقم:٤٧٣٠) وقال:صحيح الإسناد ،وابن عساكر (١٥٦/٣) وأخرجه أيضاً:ابن أبي عاصم في الآحادوالمثاني (٣٦٣/٥، رقم:٢٩٥٩) وابن عدي (٣٥١/٢، ترجمة ٤٨١ الحسين بن زيد بن علي) وقال: أرجو أنه لابأس به.

اے فاطمہ! بے شک اللہ تعالی تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔ (ابویعلی،طبرانی،حاکم،ابونعیم فی فضائل الصحابۃ،اورابن عساکر عن علیؓ۔)

ابن عدی نے کہاہے کہ اس حدیث کے راوی حسین بن زید میرے نزدیک ان میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٠) تهذيب التهذيب ج ٢ ص ٢٠٤

[٦٠٠] ق ابن ماجة الحسين بن زيد بن علي بن ا؛حسين بن علي بن أبي طالب الهاشمي .

روى عن إسماعيل بن عبدالله بن جعفر وأبيه زيد بن علي وأعمامه محمد وعمر وعبدالله وأبي السائب المخزومي وابن جريج وجماعة من آل علي وعنه ابناه يحي وإسماعيل والداوردي وأبوغسان الكناني وأبومصعب وعباد بن يعقوب الرواجني وغيرهم. قال ابن أبي حاتم قلت لأبي ماتقول فيه ،فحرك بيده وقلبها يعني يعرف وينكر ، وقال ابن عدي :أرجو أنه لا بأس به إلا أني وجدت في حديثه بعض النكرة،روه له ابن ماجة حديثاً واحداً في الجنائز ،قلت:روى عنه علي المديني وقال فيه ضعف،وقال ابن معين: لقيته ولم أسمع منه ،وليس بشئ،ووثقه الدارقطني ،قرأت بخط الذهبي في وجود التسعين يعني وفاته وله أكثر من ثمانين سنة ،ونجد من هنا أن الموثقين للحسين بن زيد بن علي هم فقط عالم واحد وهو:الدارقطني ،بينما نجد أن المجرحين له أو لحديثه " الله يغضب لغضب فاطمة ويرضى لرضاها" كثر،وهم :

–ابوحاتم،حرك يده وقلبها اى تعرف أحاديثه وتنكر۔

–ابن المدينى قال: فيه ضعف۔

–ابن معين: ليس بشئ۔

–ابن عدى قال: لا بأس به ،ولكنه أنكر عليه حديثاً۔

اس روایت کے راوی کہ ''اللہ تعالی فاطمہؓ کے ناراض ہونے سے ناراض ہوتا ہے اور ان کے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے'' حسین بن زید نامی ہیں،جن کے بارے میں علماء جرح وتعدیل کا اختلاف ہے،ابوحاتم نے کہا ہے کہ ان کی روایات منکر ومعروف دونوں طرح کی ہوتی ہیں۔ابن مدینی نے کہا ہے: ان میں ضعف ہے،ابن معین نے کہا: وہ کچھ نہیں۔اور ابن عدی نے کہا ہے: مجھے امید ہے کہ لاباًس بہ،البتہ ان کی روایات میں کچھ نکارت پائی جاتی ہے۔جب کہ دارقطنی تنہا ہیں جس نے حسین بن زید کی توثیق کی ہے۔

٤٥٦٠–

عبدالله بن محمد بن سالم القزاز المفلوج،ماعلمت به بأساً ،قد حدث عنه أبوداؤد والحفاظ إلا أنه أتى بما لايعرف،الطبرانى ،حدثنا بشر بن موسى ،ومطين قالا: حدثنا القزاز حدثنا حسين بن زيد بن على وعلى بن عمر بن على ،عن جعفر بن محمد، عن أبيه عن جده عن الحسين بن على عن أبيه قال:قال رسول اللهﷺ لفاطمة:إن الله يغضب لغضبك ويرضى لرضاك۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالی تیرے ناراض ہونے سے ناراض اور تیرے خوش ہونے سے خوش ہوتا ہے۔

☆☆☆

ضمیمہ

اس حدیث کے حوالے

۱- حاکم، المستدرک، ۳: ۱۶۷، رقم: ۴۷۳۰

۲- ابویعلی، المعجم: ۱۹۰، رقم: ۲۲۰

۳- شیبانی، الآحاد والمثانی، ۵: ۳۶۳، رقم: ۲۹۵۹

۴- طبرانی، المعجم الکبیر، ۱: ۱۰۸، رقم: ۱۸۲

۵- طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۴۰۱، رقم: ۱۰۰۱

۶- دولابی، الذریۃ الطاہرہ: ۱۲۰، رقم: ۲۳۵

۷- قزوینی، التدوین فی اخبار قزوین، ۳: ۱۱

۸- ہیثمی نے 'مجمع الزوائد (۹: ۲۰۳)' میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے حسن اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے۔

۹- ابن جوزی، تذکرۃ الخواص: ۲۷۹

۱۰- ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ۷: ۲۱۹

۱۱- عسقلانی، تہذیب التہذیب، ۱۲: ۴۶۸

۱۲- عسقلانی، الاصابہ فی تمییز الصحابہ، ۸: ۵۶، ۵۷

۱۳- محب طبری، ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ: ۸۲

ناشر

امام جعفر صادق فاؤنڈیشن (اہل سنّت)

موڈاسہ،گجرات،انڈیہ Mo. 85110 21786